اقبال

اس کی

شاعری اور پیغام

شیخ اکبر علی ارسطو مرحوم

کتب خانہ انجمن حمایتِ اسلام لاہور

عرضِ حال

؎

یارب درونِ سینہ دلِ باخبر بدہ　　　در بادہ نشہ را نگرم آں نظر بدہ!

مصنّف نے ۱۹۱۲ء میں انٹرنس کا امتحان اسلامیہ ہائی سکول شیرانوالہ دروازہ سے پاس کیا اور ایم۔ اے۔ او کالج علی گڑھ میں جا داخل ہوا۔ گو کالج کی فضا سخن کے لیے ...تھی اور سخن فہم احباب کی کمی نہ تھی۔ تاہم مصنّف کا نہ دل سلگا نہ جان بھڑکی۔ اور وہ اسی ...میں مبتلا رہا کہ شاعری کا مطمحِ حوصلہ محض :- ؎

صنم کہتے ہیں تیری بھی کمر ہے　　　کہاں ہے کس طرف ہے اور کدھر ہے!

...ہی محدود ہے۔ لیکن ۱۹۱۶ء میں گریجویٹ ہو جانے کے بعد جب مصنّف لا کالج لاہور ...میں داخل ہوا تو ایک چائے کی مجلس میں اپنے ایک عزیز کرم فرما شیخ عطاء اللہ صاحب ...سپرنٹنڈنٹ دفتر ایجنٹ گورنر جنرل ریاستہائے پنجاب سے ملاقات ہوئی۔ جنہوں نے اپنے ...چند ایک شاعرانہ مطالب بیان کیے جنہیں سُن کر مصنف بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ ...روز سے کفر ٹوٹا۔ اور سخن کی پھلواریوں کی سیر ہونے لگی۔ گویا مصنّف جو کبھی میخواروں کو

دیکھ کر ناگ بھوں چڑھایا کرتا تھا۔ ایک ہی جام میں بار وں کا یار ہو گیا۔ یا وہ بے دماغی تھی یا یہ رغبت کہ اٹھتے بیٹھتے غالب اور اقبال کے نغمے گنگنانے لگا۔ یہاں تک کہ لات و منات شاعری کا بہ بنکر نہ صرف بت پرستوں میں شامل ہوا بلکہ ابتدائی ترنگ میں کچھ عرصہ خود بھی بت تراشتا رہا۔ ایک غزل بطور نمونہ ملاحظہ ہو :۔

بلبل نہ کیوں بنائے وہیں آشیاں کہیں
زہ ترچھے سیدھے رکھے ہوں تنکے جہاں کہیں

دل میں وہ آئے آپ سے ہم خود چلے گئے
مہمانِ دلربا کہیں تھا میزباں کہیں

آتے ہی محتسب کے وہ طوفاں بپا ہوا
میکش کہیں تھے مے کہیں پیرِ مغاں کہیں

رونا رقیب کا بھی [illegible] نصیب کا
ہوتی ہے ختم غم کی بھلا داستاں کہیں

اقبال جرم قتل نہ ہو جائے حشر میں
گم ہو گیا ہے اس لئے ان کا وہاں کہیں

ان گالیوں کا بدلہ تو لے لوں رقیب سے
یارب وہاں ہیں ان کے ہو میری زباں کہیں

کل مشق تیر پھینکنے کی کر رہے تھے وہ
جھپکی جو آنکھ [illegible] تیر کہیں تھا کماں کہیں

ہو گا گلے کا ہار گریباں۔ یاد رکھ
اکبر! اڑیں نہ اس کی اگر دھجیاں کہیں

کچھ عرصہ بعد پانچ سات دوستوں نے ایک مختصر سی مجلسِ ادب قائم کی۔ اور ارشاد کے مطابق مصنف نے انگریزی زبان میں اقبال پر چھ لیکچر پیش کئے۔ مشورہ دیا گیا کہ انہیں کتابی صورت دے دی جائے۔ اس اثناء میں علاوہ اسرار و رموز۔ بانگ درا اور پیام مشرق کے زبور عجم اور جاوید نامہ اور دو اور کتابیں بھی شائع ہو گئیں۔ ان سے بھی خوشہ چینی کی گئی۔ اور